روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 16 مارچ 2009ء 18 ربیع الاول 1430 ہجری 16 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 59

رفق ہمیشہ فائدہ مند ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی قوم میں رفق (نرمی) پایا جاتا ہو اور اس نے اسے فائدہ نہ دیا ہو اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی قوم میں جہالت اور حماقت پائی جاتی ہو اور اس کو نقصان نہ دیا ہو۔

(جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 165)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ایک حق اللہ، دوسرے حق العباد۔حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان۔دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔کسی میں قوت شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا موحد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت برے برے خیالات کرنے لگتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو۔اس لئے اول ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے، کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور انس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ۔بغض۔حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تا کہ اسے بھی دے سکو۔اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں، لیکن اس کی کچھ پرواہ نہیں۔یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو۔بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 214)

وقف عارضی کی طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔
''ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے''......
''اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی ہیں۔جماعت کو اس سے بڑا فائدہ ہے۔اس کی طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے اور امراء اضلاع کو اسے بڑی اہمیت دینی چاہئے اور پورا زور لگا کر دوستوں کو اس کام کیلئے تیار کرنا چاہئے اس میں جبر نہیں۔جس کو اللہ تعالیٰ نے اتنا مال ہی نہیں دیا کہ وہ اس میں حصہ لینے کی توفیق رکھتا ہو اسے مجبور نہیں کرنا چاہئے۔لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہماری جماعت میں ہزاروں دوست ایسے ہیں کہ اگر ان کی نیتیں درست ہوں اور ان کے دل میں خدا تعالیٰ کے لئے اپنے اوقات پیش کرنے کا شوق ہو تو وہ آگے آ جائیں گے اور بڑا کام ہو جائے گا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء صفحہ 14'15)
(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

عطیہ برائے گندم

❁ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 14-4550/3 معرفت مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

درخواست دعا

❁ مختلف سکولوں اور کالجوں کے امتحانات شروع ہو چکے ہیں۔اور کچھ آئندہ شروع ہوں گے احباب جماعت سے تمام احمدی طلباء وطالبات کی نمایاں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مشعل راہ

درود شریف پڑھنے سے گناہ نابود ہوتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کی محبت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ملے گی۔اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ بھی آپ پر درود شریف بھیجیں۔تو جب تک درد کے ساتھ، جوش کے ساتھ آپ کے احسانوں کو سامنے رکھتے ہوئے درود شریف نہیں پڑھا جائے گا اور دل میں وہ جوش نہیں پیدا ہوگا۔جس سے آپؐ پر درود بھیجنے کا حق ادا ہو تو اس وقت تک یہ درود صرف زبانی درود ہی کہلائے گا اور آپ کے دل سے نکلی ہوئی آواز نہیں ہوگی۔تو درود شریف پڑھنے کے بھی کچھ طریقے ہیں، کچھ اسلوب ہیں، ان کو اپناتے ہوئے اگر ہم درود پڑھیں گے تو یقیناً یہ عرش تک پہنچے گا اور بے انتہاء رحمتیں اور برکتیں لے کر پھر واپس آئے گا۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو۔کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے ایک کفارہ ہے۔جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار رحمت بھیجے گا۔

(جلاء الافہام بحوالہ کتاب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ لا بن ابی عاصم)

انسان خطاؤں کا پتلا ہے، غلطیاں کرتا ہے۔اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو پتہ نہیں کیا سلوک ہو۔تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کو اپنے بندوں پر نازل کرنے کا بھی طریق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں بتا دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو، آپ کے حسن و احسان کو یاد کرتے ہوئے آپ پر درود بھیجو اور بھیجتے چلے جاؤ تو اللہ تعالیٰ کی دس گناہ زیادہ رحمتوں کے وارث بنتے چلے جاؤ گے۔

پھر ایک حدیث میں آتا ہے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اس سے بھی کہیں بڑھ کر گناہوں کو نابود کرتا ہے جتنا کہ ٹھنڈا پانی پیاس کو۔اور آپ پر سلام بھیجنا گردنوں کو آزاد کرنے سے بھی زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔اور آپ کی محبت اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینے یا جہاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

(تفسیر در منثور بحوالہ تاریخ خطیب)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز اس دن کے خطرات سے اور ہولناک مواقع سے تم میں سے سب سے زیادہ محفوظ اور نجات یافتہ وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔فرمایا کہ (میرے لئے تو) اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا درود ہی کافی تھا۔یہ تو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ثواب پانے کا ایک موقع بخشا ہے۔

(تفسیر در منثور بحوالہ ترغیب اصفہانی و مسند دیلمی)

تو اس حدیث سے مزید بات کھل گئی کہ اللہ تعالیٰ موقعے تلاش کر رہا ہے مومنوں کو اپنی رحمتوں اور فضلوں کی چادر میں لپیٹنے کا کہ تم میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو، میں تمہاری نجات کے سامان پیدا کرتا چلا جاؤں گا۔تو یہ بھی ایک احسان ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ آپ نے اخروی نجات کے حصول کا طریق بھی ہمیں سکھا دیا۔

حضرت عمرؓ بن خطاب فرماتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان ٹھہر جاتی ہے اور جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اس میں سے کوئی حصہ بھی (خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونے کے لئے اوپر نہیں جاتا)۔

(ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبیؐ)

تو جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے اس حدیث نے مزید واضح کیا کہ اگر تم دعاؤں کی قبولیت چاہتے ہو تو ایک دلی جوش اور محبت کے ساتھ جس سے بڑھ کر محبت کسی مومن کو کسی دوسرے شخص سے نہیں ہو سکتی اور نہیں ہونی چاہئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ذریعہ سے اپنے مولا کے حضور پیش کرو تو تمہاری ساری دعائیں قابل قبول ہوں گی اور راستے میں بکھر نہیں جائیں گی۔

(روزنامہ الفضل 6 جنوری 2004ء)

جزیرہ ماریشس

یہ جزیرہ ہے بسیرا مہدی کے انصار کا
ہے لبالب جام ان کی خدمت و ایثار کا

خدمت دیں کے ہیں خوگر ' پیکرِ صدق و صفا
ہر عمل ان کا ہے تابع مرضیٔ سرکار کا

حسنِ فطرت ہر جگہ مظہر ہے تیری ذات کا
ذرہ ذرہ ہے یہاں کا آئینہ دلدار کا

ہر طرف ہیں تیری قدرت کے نشاں اندر نشاں
ہاتھ ہے تیری طرف ہر رفعتِ کہسار کا

ہر کنارِ بر پر ظاہر ہے قدرت کی ضیا
پتہ پتہ بولتا ہے ہر گل و گلزار کا

ہفت رنگ اس کی زمیں یہ دیس ہے کتنا حسیں
حمد سے لبریز ہے دل طالبِ دیدار کا

بحر و بر ہیں تیری عظمت کے نقیبِ جاوداں
''کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا''

عطاء المجیب راشد

نوجوان عدل قائم کریں

مردوں کے حقوق سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''مرد کے حقوق کو جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ الرجال قوامون علی النساء۔اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد کو گھریلو معاملات میں ویٹو پاور کا درجہ حاصل ہے۔جب میاں بیوی میں اختلاف کی صورت پیدا ہو جائے تو اس وقت مرد کا فیصلہ ناطق ہوگا۔لیکن جب اختلاف بڑھ جائے اور مرد ویٹو پاور کا ناجائز استعمال کرے تو عورت کو عدالت کی رو سے اپنے حقوق لینے کی اجازت ہے۔پس میں مردوں خصوصاً نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ عدل قائم کریں اور...... کے رستے میں دیوار حائل نہ کریں''۔

(الازھار لذوات الخمار حصہ اول ص 440)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

2008ء میں وفات یافتہ چند معروف خدمتگاروں کا تذکرہ

مرحومین کا ذکر خیر تاریخ وفات کی ترتیب کے لحاظ سے کیا گیا ہے

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

مکرم بشارت احمد مغل صاحب آف کراچی

مکرم بشارت احمد مغل صاحب صدر حلقہ منظور کالونی کراچی کو مورخہ 24 فروری 2008ء کو صبح 6 بجے ان کے گھر کے قریب موٹر سائیکل سوار مخالفین نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ بوقت شہادت عمر 50 سال تھی۔ مرحوم نے 1988ء میں احمدیت قبول کی۔ آبائی تعلق لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد سے تھا۔ مرحوم کو تین سال قبل اغوا بھی کیا گیا اور پھر 15 دن بعد رہائی ملی۔ مذہبی دفعات کے تحت مقدمہ کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 25 فروری کو ربوہ میں ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ سات بچے چھوڑے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 29 فروری کے خطبہ جمعہ میں آپ کی شہادت کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ڈاکٹر غلام سرور صاحب آف پشاور

مکرم ڈاکٹر غلام سرور صاحب آف سنگھو نزد اچینی پایاں کو مخالفین نے ان کے گھر فائرنگ کر کے مورخہ 19 مارچ 2008ء کو شہید کر دیا۔ بوقت شہادت ان کی عمر 70 سال تھی۔ میڈیکل پریکٹیشنر اور علاقہ میں بااثر تھے۔ جماعتی غیرت رکھنے والے اور دلیر انسان تھے۔ اگلے روز مقامی قبرستان میں ان کی تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ ثانی کے علاوہ تین بیٹے اور چھ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ حضور نے مورخہ 28 مارچ 2008ء کے خطبہ میں آپ کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔

مکرم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب

مکرم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب سابق استاذ طبیہ کالج و جامعہ احمدیہ ربوہ مورخہ 22 مارچ 2008ء کو وفات پا گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ کو پہلے طبیہ کالج ربوہ میں پڑھانے کا موقع ملا اور پھر لمبا عرصہ تک جامعہ احمدیہ میں تدریس کے فرائض ادا کرتے رہے۔ دارالعلاج کے نام سے رحمت بازار اور پھر مبشر مارکیٹ میں مطب بھی کرتے تھے۔ ایک حاذق طبیب کے طور پر شہرت تھی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے۔ حضور انور نے مورخہ 30 مئی کو بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم خواجہ عبدالستار صاحب درویش قادیان

محترم خواجہ عبدالستار صاحب درویش قادیان مورخہ 14 مئی 2008ء کو وفات پا گئے۔ ساری عمر جماعت کے ساتھ وفا و اخلاص کے ساتھ زندگی گزاری۔ اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ حضرت خواجہ محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20 مئی 2008 کو بعد نماز ظہر بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ڈاکٹر محمد نواز صاحب سابق امیر اوکاڑہ

سابق امیر ضلع اوکاڑہ مکرم ڈاکٹر محمد نواز صاحب مورخہ 27 مئی 2008ء کو لندن میں انتقال کر گئے۔ آپ نے 1969ء میں ایک بشارت کے ذریعہ احمدیت قبول کی اور اپنے خاندان میں پہلے احمدی ہوئے۔ جماعت کی بھرپور خدمت کی توفیق ملی۔ 1984ء سے 1999ء تک امیر ضلع اوکاڑہ کے طور پر خدمت کا موقع بھی ملا۔ مخالفین کے تشدد کا شکار بھی ہوئے اور اسیر راہ مولیٰ کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ کچھ عرصہ سے لندن میں مقیم تھے اور دفتر PS میں خدمت کرتے رہے۔ مورخہ 30 مئی کو حضور نے بیت الفضل میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور پھر میت تدفین کے لئے ربوہ لائی گئی۔ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ دو بیویاں، دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

مکرم جہانگیر محمد جوئیہ صاحب سابق امیر ضلع خوشاب

مکرم جہانگیر محمد جوئیہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع خوشاب مورخہ 16 جون 2008ء کو آسٹریلیا میں وفات پا گئے۔ 20 جون کو ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ بیوی کے علاوہ آٹھ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ اپنی امارت کے دور میں آپ کو جماعتی خدمت کے ساتھ ساتھ شدید مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑا اور قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔ کلمہ کی حفاظت کے لئے آپ کو قربانی کی توفیق ملی۔ پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ کا چیمبر وکالت کے لئے کم اور جماعتی کاموں و دعوت الی اللہ کے لئے زیادہ استعمال ہوتا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 12 / اگست 2008ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم چوہدری عبداللطیف خان صاحب کاٹھگڑھی

مکرم چوہدری عبداللطیف خان صاحب کاٹھگڑھی سابق آڈیٹر تحریک جدید ربوہ مورخہ 17 جون 2008ء کو بعمر 83 سال وفات پا گئے۔ آپ رفیق حضرت مسیح موعود حضرت عبدالمنان خان صاحب کاٹھگڑھی کے بیٹے تھے۔ آڈیٹر کے علاوہ ماہنامہ تحریک جدید کے پبلشر کے طور پر بھی خدمت کی توفیق ملی۔ مختلف مقدمات کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ اپنے محلّہ کے صدر کے طور پر بھی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم رانا عبدالحمید خان صاحب نائب ناظم مال وقف جدید ربوہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 12 / اگست 2008ء کو آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

مکرم مولانا نورالدین منیر صاحب

مکرم مولانا نورالدین منیر صاحب سابق مربی مشرقی افریقہ و نائب وکیل تصنیف مورخہ 22 جون 2008ء کو 93 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ 1915ء میں پیدا ہوئے۔ 1935ء میں بی۔اے کیا اور وقف کی سعادت پائی۔ تحریک جدید، میں مختلف انتظامی عہدوں پر کام کیا۔ 1955ء تا 1959ء تک کینیا میں بطور ایڈیٹر ایسٹ افریقن ٹائمز کام کیا۔ ریویو آف ریلیجنز اور تحریک جدید کے بھی ایڈیٹر رہے۔ تاریخ لجنہ کی چار جلدوں کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ مختصر تاریخ احمدیت انگریزی میں تحریر کی۔ ان کی تین تالیفات کچھ عرصہ قبل منظر عام پر آئی ہیں جو احکام القرآن کے نام سے شائع ہوئی ہیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے چھوڑے۔ خطبہ جمعہ 11 جولائی 2008ء میں حضور نے آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ

مکرم ملک رفیق احمد سعید صاحب مربی سلسلہ حال کوارٹرز تحریک جدید مورخہ 14 جولائی 2008ء کو بعمر 65 سال وفات پا گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے 1970ء میں شاہد پاس کیا اور 1973ء میں مشرقی افریقہ تنزانیہ تشریف لے گئے یہاں تقریباً 14 سال خدمت کی توفیق پائی۔ پاکستان میں مختلف مقامات پر کام کی توفیق پائی۔ مختلف جماعتی اداروں میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ اخبارات و رسائل میں مضامین بھی تحریر کرتے تھے۔ بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ آپ کا تعلق محمود آباد جہلم سے تھا۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 12 / اگست 2008ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب

معروف فزیشن و خادم سلسلہ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر صاحب ضلع میرپور خاص کو مورخہ 8 ستمبر 2008ء کو ان کے کلینک پر راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ بوقت شہادت آپ کی عمر 48 سال تھی۔ شہادت کے وقت وہ اپنے ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کے لئے جا رہے تھے۔ آپ گزشتہ 13 سال سے امیر ضلع کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔ قائد علاقہ اور نگران صوبہ سندھ مجلس خدام الاحمدیہ کے طور پر بھی خدمات کی توفیق پائی۔ اپنے علاقے میں صاحب اثر شخصیت تھے اور مخلوق خدا کی ہمدردی میں ہر دم کوشاں رہتے تھے آپ محترم عبدالرحمان صدیقی صاحب سابق امیر میرپور خاص کے بیٹے اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے نواسے تھے۔ آپ کی میت ربوہ لائی گئی اور مورخہ 10 ستمبر 08ء کو بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر

اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ مورخہ 12 ستمبر 2008ء میں حضور انور ایدہ اللہ نے آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ کے بہیمانہ قتل کی علاقے میں اور میڈیا میں مذمت کی گئی۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنے پسماندگان میں بوڑھی والدہ، بیوہ اور ایک بیٹی اور ایک بیٹا چھوڑا ہے اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو اللہ شہید مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب

نواب شاہ

امیر ضلع نواب شاہ محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کو مورخہ 9 ستمبر 2008ء کو دوکان سے اپنے گھر جاتے ہوئے راستہ میں فائرنگ کرکے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ بوقت شہادت آپ کی عمر 69 سال تھی۔ آپ کو امیر ضلع کے علاوہ قائد نواب شاہ اور قائد علاقہ سکھر کے اور دیگر جماعتی عہدوں پر بھی خدمت کی توفیق ملی۔ گزشتہ 15 سال سے امیر ضلع نواب شاہ کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کو آپ کی وصیت کے مطابق مورخہ 9 ستمبر 2008ء کو نواب شاہ میں ہی سپرد خاک کیا گیا۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔ بڑے بیٹے آپ کی زندگی میں وفات پا گئے تھے۔ مورخہ 12 ستمبر 2008ء کے خطبہ جمعہ میں حضور انور نے آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور آپ کی شہادت کے ثمرات حسنہ ظاہر فرمائے۔ علاقے میں آپ کے قتل کی شدید مذمت کی گئی۔

مکرم شیخ سعید احمد صاحب

کراچی

محترم شیخ سعید احمد صاحب آف منظور کالونی کراچی کو مخالفین نے یکم ستمبر 2008ء کو فائرنگ کرکے شدید زخمی کر دیا۔ شدید زخمی حالت اور بے ہوشی میں ہسپتال داخل کر دیا گیا۔ بالآخر تقدیر الٰہی غالب آئی اور آپ 13 ستمبر 2008ء کو راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ 12 ستمبر 2008ء کے خطبہ میں حضور نے آپ کے لئے دعا کی تحریک فرمائی تھی جب دو شہدا کا ذکر فرمایا۔ مورخہ 19 ستمبر 2008ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

شہادت کے وقت آپ کی عمر 42 سال تھی۔ آپ ہسپتال میں داخل تھے جب 8 ستمبر کو اللہ تعالیٰ نے آپ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا۔ قبل ازیں 2006ء میں آپ کے بھائی شیخ رفیق احمد صاحب اور 2007ء میں آپ کے ماموں ڈاکٹر شیخ مبشر احمد صاحب کو بھی شہادت کا اعزاز ملا تھا۔

مکرم عبدالرشید رازی صاحب

مکرم عبدالرشید رازی صاحب مربی سلسلہ مورخہ 29 ستمبر 2008ء کو 76 سال کی عمر میں آسٹریلیا میں وفات پا گئے۔ کچھ عرصہ قبل آپ اپنے بیٹے کے پاس وہاں گئے تھے کہ بیمار ہو کر وفات پائی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ 1932ء میں پیدا ہوئے۔ 1951ء میں زندگی وقف کی اور جامعۃ المبشرین میں داخل ہوئے۔ مختلف ممالک میں خدمات کی توفیق ملی غانا، تنزانیہ، فجی اور آئیوری کوسٹ میں اعلائے دین حق کے لئے تشریف لے گئے۔ آئیوری کوسٹ کے امیر و مشنری انچارج بھی رہے۔ 1992ء سے 1997ء کے آخر تک وکالت تبشیر ربوہ میں خدمات بجالا رہے تھے۔ خطبہ جمعہ 10 اکتوبر 2008ء میں حضور انور نے آپ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب

مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی مورخہ 9 اکتوبر 2008ء کو 74 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ مورخہ 11 اکتوبر 2008ء کو آپ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ علماء بزرگان میں دفن کیا گیا۔ مورخہ 10 اکتوبر 08ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے آپ کے شمائل حسنہ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

آپ 1934ء میں پیدا ہوئے۔ جامعہ سے شاہد کی ڈگری 1958ء میں حاصل کی۔ 1975ء میں پاکستان کی مختلف جماعتوں میں اور پھر غانا تشریف لے گئے۔ تین سال فجی میں بھی کام کیا۔ 1999ء میں ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی مقرر ہوئے اور تادم واپسیں اس منصب پر فائز رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ ثانی کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ ایک بیٹے مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن ہیں۔ جبکہ چھوٹے بیٹے مظفر احمد قمر صاحب نظارت علیا ربوہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو آپ کی نیک یادوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم بشیر احمد صاحب مہار

درویش قادیان

قادیان کے ابتدائی درویش مکرم بشیر احمد مہار صاحب مورخہ 3 نومبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ 21 نومبر 2008ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ حضور انور نے آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:

''آپ قادیان کے ابتدائی درویشوں میں سے تھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے ساری زندگی بڑی درویشی کی حالت میں بسر کی ہے۔ باوجود اس کے کہ ان کو دو تین دفعہ ایسے موقعے میسر آئے کہ پاکستان جا سکتے تھے وہاں ان کا خاندان تھا ان کی جائیداد تھی، زمینیں تھیں لیکن انہوں نے کہا نہیں اب میں قادیان میں ہی رہوں گا۔ یہیں میرا مرنا اور دفن ہونا ہے۔ بڑے نیک، سادہ مزاج، نمازوں کے پابند، تہجد گزار اور دعا گو انسان تھے۔ بڑے خاموش طبع تھے۔ خلافت کے ساتھ بھی بڑا والہانہ لگاؤ تھا۔ ہر تحریک پہ لبیک کہنے والے تھے۔ ان کی پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ موصی تھے۔ ان کی تدفین وہیں قطعہ خاص درویشان میں ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ہمیشہ اپنے پیار کی نظران پر ڈالے۔''

(الفضل 6 جنوری 2009ء ص5)

مکرم چوہدری محمد غضنفر

چٹھہ صاحب

مکرم چوہدری محمد غضنفر چٹھہ صاحب آف چک 543/EB ضلع وہاڑی انسپکٹر نظارت مال آمد مورخہ 18 نومبر 2008ء کو بورے والا ضلع وہاڑی میں دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ کی وجہ سے راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ بوقت شہادت عمر 56 سال تھی۔ 1952ء میں پیدا ہوئے۔ یکم ستمبر 1982ء میں آپ کا نظارت مال آمد میں بطور انسپکٹر تقرر ہوا۔ یوں 26 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ 21 نومبر 2008ء کو ربوہ میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے 21 نومبر 2008ء کے خطبہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا۔

حمد

میں خاکِ راہ ہوں میرے خدایا — تیری رحمت سے ہر اک فیض پایا
اندھیرے آ گئے جب میرے آگے — تیرے نوروں نے ہی ان کو بھگایا
جب آئیں مشکلیں مجھ پر مسلسل — میرا پھر ساتھ بھی تو نے نبھایا
سکوں ملتا ہے اس کو ہی ہمیشہ — سدا جس نے ہے تجھ سے دل لگایا
خدا بننے کی کوشش جس نے کی ہے — اسے تیری خدائی نے گرایا
کئی نمرود گزرے اور فرعون — انہیں عبرت نشاں تو نے بنایا
تو قادر ہے جہانوں کا ہے مالک — تیرا ہی حکم چلتا ہے خدایا
نہیں کرتا تو ضائع نیک بندے — سدا رکھتا ہے ان پر اپنا سایہ
ہمیں کر زمرہ نیکاں میں شامل
تو مومن کی دعا سن لے خدایا

خواجہ عبدالمومن

ماخوذ

حیات کے رنگ بکھیرتے آبی ذخیرے

آب گاہوں کا عالمی دن اور ہری بھری تفریح کا پُر لطف تذکرہ

آیئے ایک دن اپنی مصروف زندگی سے بچا کر اپنے گھر کے قریب موجود فطری نظاروں کے بیچ کسی جھیل، پارک، ساحل یا جنگل میں گزاریے اور پھر اس دن کے کرشماتی اثرات کو محسوس کیجئے۔ یہ جسمانی سرگرمی آپ کو نہ صرف جسمانی طور پر بلکہ ذہنی اور نفسیاتی طور پر بھی چاق و چوبند اور توانا کردے گی۔ صدیوں سے انسان اس کا تجربہ کرتا آیا ہے اور اب سائنسی تحقیقات بھی اس کی تصدیق کررہی ہیں۔ تازہ ترین تحقیقات کے مطابق فطری ماحول کے قریب انجام دی گئی اس قسم کی کوئی بھی سرگرمی آپ کے کام کرنے کی استعداد کو بڑھاتی اور تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہے۔ دنیا بھر میں ایسی سرگرمیوں کو "Green Exercise" کہا جاتا ہے، ہم اسے ہری بھری تفریح یا سرسبز مشق بھی کہہ سکتے ہیں۔ ان ہری بھری مشقوں میں سبزہ زاروں میں چہل قدمی، سائیکل چلانا، دریا یا جھیلوں میں کشتی رانی، ماہی گیری، کھلے علاقوں میں پرندوں کے لئے دانہ پانی وغیرہ مہیا کرنا اور فطرت کی حفاظت کے اور بہت سے کام شامل ہیں۔ سرسبز جگہوں پر گزارا ہوا یہ وقت آپ کی کیلوریز گھٹائے گا، بلڈ پریشر اور ذہنی دباؤ کم ہوگا اور ایک بے نام سی خوشی اور فرحت ومسرت کا احساس آپ کو تمام دن ہشاش بشاش رکھے گا بلکہ آنے والا پورا ہفتہ اسی سرشاری میں گزرے گا، آزمائش شرط ہے۔

آب گاہوں کا عالمی دن

دنیا بھر میں 2 فروری کو آب گاہوں کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے کم ازکم اس ایک دن کو کسی آب گاہ کے کنارے فطرت اور انسان کے کمزور رشتے کو مضبوط بنانے کے لئے مخصوص کیجئے۔ اس سال یہ دن ’’صحت مند لوگ اور صحت مند آب گاہیں‘‘ کے عنوان کے تحت منایا گیا۔ اپنی جسمانی اور ذہنی صحت کے لئے کنار آب کوئی اچھا سا دن گزاریے۔

صحت کے لئے کام کرنے والی بہت سی تنظیمیں خصوصاً WHO خبردار کررہی ہے کہ مصروف ترین مشینی زندگی نے ہم سے ہماری تفریحات چھین لی ہیں اور خصوصاً فطری مناظر سے ہمیں بہت دور کردیا ہے۔ آسائشات نے ہمیں حد درجہ کاہل کردیا ہے اور جسمانی محنت کم سے کم ہوکر رہ گئی ہے۔ جس کا نتیجہ تباہ کن امراض کی صورت میں سامنے آرہا ہے۔ شہروں میں یہ صورتحال بد سے بدترین ہوکر رہ گئی ہے۔ پچھلے 25 سالوں میں دنیا کی آبادی کا تیز ترین بہاؤ شہروں کی طرف رہا ہے۔ عالمی آبادی کا 37 فیصد سے 49 فیصد شہروں کا رخ کرچکا ہے۔ اس سے زرعی زمینیں شہری استعمال مثلاً رہائشی اور صنعتی مقاصد کے لئے استعمال ہونے لگیں۔ جنگل فالتو چیز سمجھ کر کاٹے جانے لگے اور ہرے بھرے علاقے کم سے کم ہوتے چلے گئے۔

شہری سرگرمیوں نے لوگوں کو کاہل بنایا اور جسمانی مشقت کی کمی نے انسانی صحت کو گھن لگادیا۔ کھانے کی زیادتی اور کاہلی نے موٹاپے کو بڑھ کر دعوت دی اور ذیابیطس، بلڈ پریشر اور دل کی بیماریوں نے انسانوں کو لپیٹ میں لے لیا اور اب تازہ رپورٹ بتارہی ہے کہ موٹاپا صرف جسمانی ہی نہیں بلکہ ذہنی اور نفسیاتی بیماریوں کا بھی سبب ہے۔ ایک تخمینے کے مطابق دنیا بھر میں 1.9 ملین اموات کا سبب موٹاپا اور اس سے متعلقہ بیماریاں ہیں۔ صرف یورپی ممالک میں 2 سے 8 فیصد افراد کی بیماریوں اور 10 سے 13 فیصد اموات کا سبب کم بخت یہی موٹاپا ہے۔ WHO کی ایک رپورٹ کے مطابق اگر موٹاپے پر قابو نہ پایا گیا تو 2020ء تک یہ ہر طرف تباہی مچا رہا ہوگا۔ صرف برطانیہ میں اگر چھ میں سے ایک شہری بھی بیمار ہوا تو معیشت پر اس کے اثرات 13.1 بلین پاؤنڈ ہوگا۔ ہم ترقی پذیر لوگوں کا تو ذکر ہی کیا؟

آب گاہوں اور انسانی صحت کے مابین گہرے فطری تعلق کو اجاگر کیا جارہا ہے۔ دیگر قدرتی وسائل کی طرح ہمارا ملک اس وسیلے سے بھی مالا مال ہے۔ آب گاہیں (Wetlands) دراصل قدرت، ’’سپر مارکیٹ‘‘ ہیں جہاں انسانوں، جانوروں اور پرندوں کے لئے وافر پانی اور خوراک کا عظیم ذخیرہ موجود ہوتا ہے۔ آب گاہوں کی اصطلاح بہت وسیع معنوں کی حامل ہے۔ اس میں جھیلیں، دلدل، ساحلی علاقے، جوہڑ، قدرتی ندی نالے، دریا اور ڈیلٹا شامل ہیں۔ ان آب گاہوں کا ایک اپنا مکمل ماحولیاتی نظام ہوتا ہے جس میں مختلف اقسام کے جاندار زندہ رہنے کے لئے ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ جانداروں کی ان مختلف اقسام کو زنجیر کی کڑیوں سے تشبیہ دی جاسکتی ہے جو آپس میں مل کر زندگی کے سلسلے کو قائم رکھتی ہے اور انسان ان سب پر انحصار کرتا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ آب گاہیں دراصل زندگی کی پناہ گاہیں ہیں۔ زندگی کی مالا کے موتی بکھرنے سے بچانے کے لئے ان کا تحفظ بہت ضروری ہے۔

معاہدہ رامسر

آب گاہوں کے حوالے سے پاکستان عالمی سطح پر اس وقت پہچانا گیا جب 1976ء میں پاکستان نے رامسر کنونشن پر دستخط کئے۔ یہ کنونشن ایران کے شہر رامسر میں 1971ء میں تشکیل پایا۔ یہ ایک عالمی سطح کا معاہدہ ہے جس کے تحت آب گاہوں کے تحفظ کے لئے کوششیں اور وسائل مہیا کئے جاتے ہیں۔ نیشنل ہیلتھ سروسز کا قومی سطح پر خرچہ 12.5 بلین پاؤنڈ اور رامسر کنونشن کے تحت عالمی سطح پر ایسی آب گاہوں کی فہرست تیار کی گئی ہے جو متعینہ معیار کے مطابق عالمی اہمیت کی حامل ہیں تا کہ ان آب گاہوں کی حفاظت کے لئے ترجیحی بنیادوں پر منصوبے بنائے جائیں۔ اس معاہدے پر دستخط کرنے والے ممالک کو تین عہد ایفا کرنے ہوتے ہیں۔

(1) عالمی اہمیت کی آب گاہوں کو رامسر فہرست میں شامل کروانا

(2) تمام آب گاہوں کے دانشمندانہ استعمال کے لئے منصوبہ بندی کرنا

(3) انواع اور پانی کے مشترکہ نظاموں کے لئے بین الاقوامی سطح پر تعاون کرنا۔

اس وقت رامسر معاہدے میں 157 ممالک شامل ہیں اور بین الاقوامی نوعیت کی آب گاہوں کی تعداد 1702 ہے جن کا مجموعی رقبہ 152,985,664 ہیکٹر ہے۔

پاکستان کی آب گاہیں

اس کنونشن میں ابتدائی طور پر 138 ممالک شریک تھے۔ جب پاکستان نے اس پر دستخط کئے تو ہمارے ملک کی مجموعی آب گاہوں کا مجموعی رقبہ تقریباً 7800 کلومیٹر تھا اور یہاں عالمی معیار کی آٹھ آب گاہیں تھیں۔ 2003ء تک ان آبی ٹھکانوں کی تعداد 16 ہوگئی تھی۔ اقوام متحدہ نے جب 2003ء کے سال کو ’’میٹھے پانی کا سال‘‘ کے طور پر منایا تو اس سال کی نسبت سے 3 نئی آب گاہیں رامسر سائٹ میں شامل کی گئیں۔ یہ تینوں آب گاہیں یعنی انڈس ڈیلٹا 472,800 ہیکٹر، رن آف کچھ 566,375 ہیکٹر، اور دیہ اکڑو 20,500 ہیکٹر سندھ میں واقع ہیں۔ ان تین نئی آب گاہوں کے اضافے سے پاکستان میں بین الاقوامی اہمیت کی حامل آب گاہوں یعنی رامسر سائٹ کی تعداد 19 ہوگئی۔ ان آب گاہوں کے نام درج ذیل ہیں۔

استولا آئی لینڈ (بلوچستان)۔ چشمہ بیراج (پنجاب)۔ دیہ اکڑو (سندھ)۔ ڈرگ جھیل (سندھ) ہالیجی جھیل (سندھ)۔ حب ڈیم (سندھ بلوچستان)۔ نرڑی لگوان (سندھ)۔ اومارہ ٹرٹل بیچ (بلوچستان)۔ رن آف کچھ (سندھ)۔ ٹانڈا ڈیم (سرحد)۔ تونسہ بیراج (پنجاب)۔ تھانیدار والا (سرحد)۔ اچالی کمپلیکس، کھبیکی، اچالی اور جھلر جھیل (پنجاب)۔ انڈس ڈیلٹا (سندھ)۔ انڈس ڈولفن ریزرو (سندھ)۔ جیوانی کوسٹل آب گاہ (بلوچستان)۔ جھولگون (سندھ)۔ کینجھر جھیل (سندھ)۔ میانی ھور (بلوچستان)

پاکستان مڈل ایسٹ اور جنوبی ایشیا کے سنگم پر واقع ہے اس لئے بہت سے پرندے جو وسطی اور شمالی ایشیا میں پیدا ہوتے اور پرورش پاتے ہیں وہ افغانستان کے راستے وادی سندھ کا رخ کرتے ہیں اور خصوصاً سندھ کی آب گاہوں پر قیام کرتے ہیں۔ یہ آب گاہیں ہجرت کرکے آنے والے پرندوں کی سرمائی رہائش گاہ کا درجہ رکھتی ہیں۔

ساحلی علاقوں اور دریاؤں کے دہانوں پر واقع یہ آبی ٹھکانے طرح طرح کی آبی حیات یعنی مچھلیوں، جھینگوں اور کیکڑوں وغیرہ کے انڈے بچے دینے اور ان کی پرورش کے لئے بہترین جگہ تصور کی جاتی ہیں۔ موسم سرما میں نقل مکانی کرکے آنے والے ہزاروں اقسام کے آبی پرندے لاکھوں کی تعداد میں ان آب گاہوں پر قیام کرتے ہیں۔

آیئے اب رامسر سائٹ کی فہرست میں شامل 19 آب گاہوں میں سے ایک آب گاہ کا قریب سے جائزہ لیتے ہیں جس کے ماتھے پر وقت کے تغیرات نے نہیں بلکہ دست انساں نے تباہی کی مہر لگائی ہے۔

جھیل نرڑی

ماضی کی یہ خوبصورت جھیل ’’نرڑی‘‘، ضلع بدین کی تحصیل بدین میں ہزاروں ایکڑوں کے رقبے پر پھیلی ہوئی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب یہ جھیل اپنے قدرتی حسن کا ایک جیتا جاگتا نمونہ تھی۔ اردگرد کے گاؤں دیہات آباد تھے اور تقریباً 5000 مقامی افراد کا انحصار اسی جھیل پر تھا۔ گھاس کی بہت ساری اقسام اس وسیع جھیل کے کناروں اور جھیل کے اندر ننھے ننھے جزیروں پر اگتیں۔ جس سے جھیل کی مچھلیوں کے چارہ میسر آتا اور اس کی جڑیں مچھلی کے لئے محفوظ ہیچریز کا کام دیتیں۔ مقامی پرندے اس گھاس پر اپنے گھونسلے بناتے جس سے ان مقامی پرندوں کو تحفظ ملتا اور وہ ایک قدرتی ماحول میں نشوونما پاتے۔ مقامی لوگوں کے لئے یہ گھاس بڑی اہمیت کی حامل ہوتی، ایک تو بکریوں، بھیڑوں کے لئے چارہ فراہم ہوتا۔ علاوہ ازیں لوگ اپنے گھر اسی گھاس سے بناتے اور یہ گھاس زمین پر ایک بچھونے کی طرح بھی کام آتی۔ اس کے علاوہ یہاں کی لمبی گھاس جسے مقامی زبان میں ’’پن‘‘ کہا جاتا ہے کہ سوکھنے کے بعد اس سے ’پنکھے‘ بنائے جاتے جن کی شہروں میں بڑی مانگ ہوتی اور یہ آمدنی ان غریب ماہی گیروں کو معاشی پریشانیوں سے بچاتی۔

نرڑی جھیل کے اطراف میں زیادہ تر ماہی گیر آباد

ہیں جو ماہی گیری کے سوا کچھ نہیں جانتے حتیٰ کہ وہ زراعت سے بھی ناواقف ہیں۔ ان کا ذریعہ معاش صرف اور صرف ان جھیلوں اور سمندر سے مچھلی پکڑنا ہی ہے۔ موسم سرما میں یہ جھیل سائبیریا سے آئے ہوئے پرندوں سے بھر جاتی۔ اس جھیل سے وافر مقدار میں مچھلی اور جھینگا پکڑا جاتا تھا۔ یعنی یہ جھیل ہزاروں لوگوں کا ذریعہ معاش تھی اور بلامبالغہ کئی گاؤں اس جھیل کی گھاس، مچھلی اور پرندوں پر آباد تھے۔ جھیل پر موسم سرما میں آنے والے پرندوں کی تعداد 1990ء میں 71,335۔ 2001ء میں 43,115 اور 2002ء میں 50,997 ریکارڈ کی گئی۔

نوے کی دہائی کا آخر تھا کہ جب سائیکلون 2A آیا جس میں چولری ویئر، جو ایل بی او ڈی کا انتہائی اہم حصہ تھا وہ ٹوٹ گیا۔ جس کی وجہ سے دن میں دوبار مدوجزر کے وقت سمندر کا پانی اس جھیل میں چولری ویئر کے راستے اندر داخل ہوتا اور جب Low Tide ہوتی تو اپنے ساتھ جھیل کا میٹھا پانی بھی بہا کر لے جاتا۔ جس سے نرڑی جھیل میں شوریدہ پانی کی مقدار بڑھتی گئی۔ اسی سبب کی وجہ سے مقامی گھاس جو سینکڑوں ہیکٹروں میں پھیلی ہوئی تھی برباد ہوگئی۔ مقامی جنگلی حیات خواب و خیال ہو کر رہ گئی۔ پرندے، گیدڑ، جنگلی بلیوں کی چار اقسام بڑی حد تک متاثر ہوئیں۔ مچھلی کا نام و نشان تک ختم ہوگیا۔ وہ ماہی گیروں کے خاندان جو نرڑی کے گرد و پیش میں بستے تھے۔ وہ اس جھیل کے برباد ہونے کے بعد نقل مکانی کرنے پر مجبور ہو گئے۔ مقامی لوگوں کے لئے یہ ایک شدید دھچکا تھا۔ لوگوں کو نقل مکانی کرنی پڑی، کیونکہ ضلع بدین کی ساحلی پٹی میں، ایل بی او ڈی کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح مسلسل بڑھ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے زرعی زمینیں برباد ہو کر رہ گئی ہیں۔

اس علاقے کے لوگ خصوصاً وہ جو اس جھیل پر انحصار کرتے تھے اب غربت کی لکیر سے بھی نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔

لیکن افلاس اور غربت کا شکار یہ بہادر لوگ اب بھی حوصلہ مند اور پُرامید ہیں کہ وہ اپنی مدد آپ کے تحت اس جھیل کی بحالی کا کام انجام دے ہی لیں گے۔ یہاں متعلقہ سرکاری اداروں کو اپنا فرض انجام دینا ہوگا اور یہ جھیل چونکہ بین الاقوامی اہمیت کی آب گاہوں کی فہرست یعنی رامسر سائٹ میں شامل ہے۔ لہٰذا حکومت اس جھیل کی بحالی کے لئے رامسر کے بین الاقوامی ادارے سے مالی مدد اور مہارت طلب کرسکتی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس جھیل کی بحالی سے اور بہت سی تاریک راہوں میں روشنی پھیلے گی۔ اسے مثال بنا کر بہت سے لوگ اپنی مدد آپ کے تحت میدان میں اتر آئیں گے۔ ہماری آنے والی نسلوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے لئے ان آب گاہوں کی بقا بہت ضروری ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 27 جنوری 2008ء)

مکرم میاں ناصر احمد غالب صاحب

میری امی جان مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ

میری پیاری امی جان محترمہ نذیر بیگم صاحبہ زوجہ مکرم میاں منظور احمد غالب صاحب مورخہ 18 نومبر 2008ء کو تقریباً 67 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔

آپ 9 مئی 1941ء کو ضلع گورداسپور بھارت میں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے مڈل کے بعد J.V کیا اور شعبہ تدریس منتخب کیا۔ دوران تدریس آپ نے میٹرک کی۔ آپ 26 سال تک شعبہ تدریس سے وابستہ رہیں۔ آپ نے سارا وقت نہایت محنت، لگن اور دیانتداری سے پڑھایا۔ آپ نے پرائمری سکول 82 جنوبی ضلع سرگودھا (جو کہ آپ کا آبائی گاؤں ہے) سے تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ احمدی ہونے کے ناطے سے سٹاف میں آپ کی عزت، وقار اور قدر تھی۔ آپ کی شاگردوں کی محبت ہمیشہ آپ سے قائم رہی۔ آپ اپنے حلقہ احباب میں ہر دلعزیز تھیں۔ محکمہ بھی آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ تعلیم سے اتنا لگاؤ تھا کہ سکول سے سوائے اشد مجبوری کے بھی چھٹی نہ کی آپ کے سکول کا رزلٹ بہت اچھا ہوتا۔ دودہ ضلع سرگودھا میں لڑکیوں کے سکول کا اجراء آپ کے والد محترم چوہدری رحمت خاں صاحب کا مرہونِ منت ہے۔

میری امی جان نے ساری زندگی محنت کی دوہری ذمہ داریاں نبھائیں سکول کی بھی اور گھر کی بھی اور دونوں جگہ مثالی کردار ادا کیا۔

امی جان کی طبیعت میں نیکی کا عنصر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ نماز، روزہ کی پابند تھیں۔ آپ کو پورے روزے رکھتے ہی دیکھا سوائے آخری چند سال بوجہ بیماری اور شوگر کے آپ روزے نہ رکھ سکیں۔ میری امی جان ہمیں اپنے کندھوں پر بیٹھا کر خود بیت الذکر میں چھوڑ کر آتیں اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتیں کہ اس نے ہمیں خلافت اور احمدیت کی نعمت سے سرفراز کیا کہ ساری برکتیں اسی میں ہیں۔

خلافت اور احمدیت سے عشق تھا قرآن پاک کا بہت سا حصہ حفظ تھا اکثر تلاوت میں مصروف رہتیں۔ نمازیں خشوع و خضوع سے ادا کرتیں اور ان میں لمبی لمبی سورتیں پڑھتیں۔ پردہ کی بہت پابند تھیں۔

آپ نہایت ملنسار، خوش مزاج اور زندہ دل تھیں۔ ہمیں اپنی زندگی کے مختلف واقعات بہت دلنشین پیرائے میں سناتیں ٹیچر ہونے کے ناطے اشعار، ضرب المثل، محاورے اور کہاوتیں از بر تھیں جو موقع کی مناسبت سے واقعات میں سناتیں تو لطف دوبالا ہو جاتا۔ ہمیں بچپن میں انبیاءؑ کے سارے واقعات نہایت ہی ناصحانہ اور مشفقانہ انداز میں پرلطف اور مؤثر پیرائے میں سناتیں۔

میری امی جان میں سستی نام کی کوئی شے نہ تھی سارے کام جلد جلد نمٹا لیتیں سلائی سے لے کر ہر کام میں ید طولیٰ رکھتی تھیں۔ مجھے یاد ہے سکول کے زمانے میں ہم آٹھ بہن بھائیوں کو رات کو بٹھا کر پڑھاتیں۔ نماز فجر کے بعد خود تلاوت کرتیں اور ہم سے سنتیں۔ فارغ بیٹھنا ان کو آتا ہی نہ تھا ساتھ ساتھ ہمیں پڑھا رہی ہوتیں، ساتھ ساتھ تیزی سے سویٹر بن رہی ہوتیں۔ ہمارے لیے نہایت خوبصورت، دیدہ زیب ڈیزائنوں کے بیشمار اونی سیٹ اور سویٹر اپنے ہاتھوں سے بنا کر دیئے چرخہ سے سوتر بناتیں۔ خاکسار کو ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کا بڑا مزہ آتا۔ میں ہمیشہ ان کے کام میں ان کا ہاتھ بٹاتا۔ ان کے ساتھ مل کر ازار بند بنواتا۔ کھانا بہت مزے کا پکاتیں ان کے کھانے میں ایک انوکھی لذت تھی جو صرف انہی سے مخصوص تھی۔

تنخواہ ملتے ہی سب سے پہلے چندوں کی ادائیگی کرتیں۔ آپ کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے زمانہ طالب علمی میں وصیت کرنے کی توفیق ملی۔ جب آپ ریٹائر ہوئیں تو آپ جب بھی پنشن لے کر آتیں تو پہلے اپنا حصہ آمد ادا کرتیں۔ وہ ہمیشہ ہمیں بھی نصیحت کرتیں کہ اپنے چندے جلد مکمل کیا کریں کیونکہ ہم نے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کیا ہوتا ہے۔ آپ نہایت دعا گو اور مستجاب الدعوات تھیں آپ کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق تھا جو ساری عمر رہا۔ ایسی سچی خوابیں آتیں کہ ہو بہو پوری ہو جاتیں۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ اتنا گہرا تعلق تھا کہ رشک آتا اور روح تازہ ہو جاتی تھی۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے دی گئی سب بشارتیں اور وعدے پورے ہوئے جن کے ہم سب گواہ ہیں۔ لیکن اس کے باوجود عاجزی اور انکساری کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑا خدا تعالیٰ کے در پر جھکی رہیں اور ہمیشہ کہتیں کہ یہ سب میرے خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے۔ ہم آٹھ بہن بھائیوں کو تعلیم دلوائی۔ بچوں کی دینی اور تعلیمی کامیابیوں پر بہت خوش ہوتیں۔ خاکسار کو جب بھی کوئی جماعتی طور پر انعام ملتا تو میں اس کو اپنی امی جان کے ہاتھوں سے کھلواتا۔ اپنے بچوں کے لئے بہت دعائیں کرتیں کہ خدا تعالیٰ ان کو دین کا خادم بنائے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور ان کی دعاؤں کی وجہ سے ہم سب بہن بھائی دین کی خدمت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میرے بڑے بھائی مکرم میاں بشیر احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت / قائد مجلس ٹورن ہاؤٹ بیلجیئم ان سے چھوٹے بھائی مکرم میاں مبشر احمد ظہیر صاحب صدر جماعت فرن ہائم / زونل قائد منہائم جرمنی ان سے چھوٹے بھائی مکرم میاں عطاالہادی صاحب حال مقیم امریکہ، ان سے چھوٹے بھائی مکرم میاں عطاء العلیم صاحب انچارج ناصر سیکٹر / منتظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ دارالفتوح جنوبی اور خاکسار نائب زعیم اوّل / منتظم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ دارالفتوح جنوبی خدمات بجالانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں احسن رنگ میں خدمات دین کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

میری امی جان نے مومنانہ شان سے ایک بھرپور اور کامیاب زندگی گزاری۔ اپنے حسنِ اخلاق سے میکے، سسرال اور ہر ملنے جلنے والے کو گرویدہ کیا۔ بے شمار بچوں کو قرآنِ پاک پڑھایا۔ سکول کے فرائض کے علاوہ حتی الوسع جماعت کا کام بھی کیا۔ متعدد بار آپ نے صدر لجنہ اماء اللہ دودہ ضلع سرگودہا کے فرائض سرانجام دیئے۔ لیکن جب بڑھاپا آ گیا، قویٰ مضمحل ہوگئے، توانائیاں کمزوریوں میں بدلنے لگیں تو اپنے گزرے ہوئے بھرپور دور کو یاد کرتیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاک بستی قادیان کے سالانہ جلسہ 2007ء میں خاکسار کو اپنی امی جان کے ساتھ قادیان جانا نصیب ہوا۔ میری امی جان بیمار تھیں اور وہ چل نہیں سکتی تھیں۔ خاکسار ان کو اپنے ہاتھوں پہ اٹھا کر لے گیا۔ ان کی چھوٹی بیٹی مکرمہ طیبہ مریم صدیقہ صاحبہ جرمنی سے آئی ہوئی تھیں۔ امی جان ان سے ملنے کے لیے بے چین تھیں۔ خاکسار نے اپنی بہن کی بھی اس خواہش کو پورا کیا۔

زندگی کے آخری لمحوں میں وہ بہت زیادہ کمزور ہوگئی تھیں۔ چلنے پھرنے سے قاصر تھیں۔ اس کے باوجود انھوں نے نماز نہ چھوڑی۔ وہ بستر پر بیٹھ کر یا لیٹ کر نماز ضرور ادا کرتیں۔ بفضل خدا آپ نے ساری اولاد کی خوشیاں دیکھیں۔ اپنے نواسے، نواسیوں، پوتے، پوتیوں سے بے انتہا پیار تھا۔ آخری وقت اپنے بیٹے میاں عطاء العلیم اور خاوند کے ہاتھوں رخصت ہوئیں۔

آپ نہایت خوش خلق، مہمان نواز، منکسر المزاج، سادہ، ریاکاری سے پاک، صابر، شاکر، ہمدرد، قناعت پسند تھیں۔ بے شمار خوبیوں کا مجموعہ اور نیکیوں کا گلدستہ تھیں۔ ایک مثالی ماں تھیں اور مثالی بیوی جنھوں نے تقریباً 41 سال دورِ رفاقت نہایت کامیابی، خلوص اور تعاون کے ساتھ نبھایا جو ایک روشن مثال ہے۔

میری پیاری امی جان کا وہ مشفق اور ہنستا مسکراتا چہرہ آج ہم میں نہیں۔ قدم قدم پر ان کی یادیں بکھری ہوئی ہیں۔ ہمارے گھر کا ایک روشن چراغ بجھ گیا ہے۔ آنکھیں اشکبار ہیں اور دل غمگین و حزیں۔

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو خدا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

خدا کرے جیسے اس دنیا میں خدا تعالیٰ کا ان کے ساتھ پیار کا سلوک تھا ابدی دنیا میں بھی وہ اس کے پیار، فضلوں اور رحمتوں کے سائے تلے ہوں۔ وہ خوبیاں اور نیکیاں جو خدا کو ان میں پسند تھیں ان خوبیوں، نیکیوں اور دعاؤں کا ہم سب کو وارث بنائے اور انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (آمین)

ہمیں اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ دعائیں جو انھوں نے ساری زندگی ہمارے لیے کیں وہ بھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ان کے ثمرات ہمیں ہمیشہ ملتے رہیں گے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خلافت جوبلی پروگرام

(عائشہ اکیڈمی ربوہ)

نظارت تعلیم کے زیر نگرانی عائشہ اکیڈمی میں بچیوں کے لئے مدرسۃ الحفظ اور دینیات کلاس کا انتظام ہے۔ادارہ نے خلافت جوبلی کے سال میں مختلف پروگرام تشکیل دیئے۔ ماہ نومبر و دسمبر 2008ء میں بچیوں کی تعلیم اور صحت کے لئے درج ذیل پروگرام تشکیل دیئے گئے۔

علمی پروگرام

☆ مورخہ 19 نومبر 2008ء کو خلیفہ خدا بناتا ہے کے موضوع پر محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے لیکچر دیا۔

خلافت لائبریری کا تعلیمی دورہ

☆ مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو مدرسۃ الحفظ اور دینیات اکیڈمی کی تمام طالبات کو اساتذہ کی زیر نگرانی خلافت لائبریری میں لگائی گئی خلافت جوبلی نمائش دکھانے کے لئے لے جایا گیا۔ کل تعداد 88 تھی۔ یہ دورہ طالبات کے ایمان اور معلومات میں اضافہ کا موجب ہوا۔

صحت عامہ پر سیمینار

☆ ادارہ گاہے بگاہے صحت کے حوالہ سے بھی لیکچرز کا انتظام کرتا رہتا ہے۔اسی سلسلہ میں مورخہ 18 دسمبر 2008ء کو محترمہ ڈاکٹر صالحہ رحمٰن صاحبہ ڈینٹل سرجن نے دانتوں کی صفائی اور اس کی اہمیت کے موضوع پر لیکچر دیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ولادت

۞ مکرمہ رقیہ منور صاحبہ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ بشریٰ منور صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب بھلی سیالکوٹ کو مورخہ 12 فروری 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام دانش احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب بھلی مرحوم سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم خواجہ منور احمد صاحب ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت، درازی عمر، والدین کے لئے قرۃ العین ، نیک، صالح، خادم دین اور نافع الناس وجود ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ممالک بیرون اور بیوت الذکر

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ممالک بیرون میں احمدیہ بیوت الذکر کی تعداد تیرہ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ تاہم سیدنا حضرت مصلح موعود کی ایک خصوصی تحریک بابت تعمیر بیوت الذکر کو جاری رکھنا ازبس ضروری ہے تاکہ بیرون پاکستان ہر ملک میں ہی نہیں بلکہ ہر گاؤں میں خدا کا گھر تعمیر کروایا جائے۔ اس سلسلے میں جماعتوں کو حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی یاددہانی حسب ذیل خلاصہ کی صورت میں کروائی جاتی ہے۔ آپ کے ارشادات کے مطابق ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی مد میں شکرانہ کے طور پر حسب استطاعت چندہ ادا کیا جائے۔ مثلاً شادی ۔ بچے کی پیدائش ۔ ملازمت کے حصول اور امتحانات میں کامیابی وغیرہ پر مخلصین جماعت ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی تعمیر میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مقامی طور پر ہر خوشی کے موقع پر متعلقہ گھرانوں کو اس کی موثر تحریک کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرم کیپٹن ڈاکٹر یحییٰ مسعود صاحب ابن مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و امین حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ ماریہ چوہدری صاحبہ دختر مکرم بشارت احمد صاحب رسول پارک حلقہ سبزہ زار لاہور مورخہ 27 فروری 2009ء کو دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے کیا اور مورخہ 2 مارچ 2009ء کو تقریب رخصتانہ ہوئی ۔مورخہ 3 مارچ 2009 کو آرمی سروس شادی ہال لاہور کینٹ میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ اس موقع پر خاکسار نے اس رشتے کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی ۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالسمیع بھٹی صاحب صدر جماعت کنری ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادر اکبر محترم مولوی عبدالرحمان صاحب بھٹی 27 فروری 2009ء کو بعمر 90 سال وفات پا گئے آپ کی نماز جنازہ 2 مارچ 2009ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم قریشی محمد انور صاحب نائب ناظر مال آمد نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے کروائی۔ مرحوم کی سن پیدائش یکم اگست 1919ء تھی۔ مرحوم ابتدائی موصی تھے۔ پیارے بھائی نے 1941ء میں مولوی فاضل کیا اور ساتھ ہی 1943ء میں میٹرک کیا۔ مرحوم کی شادی 1948ء میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج مشرقی افریقہ، یوکے، یو ایس اے اور محترم شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ کی ہمشیرہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ کے ساتھ ہوئی۔ آپ حیات ہیں اللہ تعالیٰ انہیں صبر کی توفیق دے۔ پارٹیشن کے بعد مستقل آپ کا قیام میرپور خاص میں رہا۔ آپ مسلسل تقریباً 40 سال امام الصلوٰۃ اور سیکرٹری اصلاح و ارشاد رہے آپ دعا گو، تہجد گزار صاحب رویا و کشوف تھے۔ آپ نے گورنمنٹ کی سروس میں انتہائی ایمانداری سے کام کیا۔ آپ وفات سے کچھ ماہ پہلے ہی لاہور اپنے برادر نسبتی مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آف سمن آباد کے پاس گئے ہوئے تھے کہ وہیں جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دار القضاء

(مکرمہ سیدہ امۃ الکریم صاحبہ بابت ترکہ مکرم سید محمد سلیمان صاحب)

مکرمہ سیدہ امۃ لکریم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم سید محمد سلیمان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 15/23 محلّہ دار الرحمت شرقی برقبہ ایک کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم سید ناصر احمد صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرم سید ظفر احمد صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرمہ سیدہ نصرت حمیدہ صاحبہ۔ بیٹی
4۔ مکرمہ سیدہ امۃ الحفیظ صاحبہ۔ بیٹی
5۔ مکرمہ سیدہ امۃ الکریم صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب مرحوم۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
کیپسول ذیابیطس ®
بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
خورشید 1958

پیسہ اخبار

پیسہ اخبار، اردو کا ایک معروف روزنامہ تھا جسے اردو کے معروف صحافی منشی محبوب عالم نے جنوری 1887ء میں جاری کیا تھا۔

یہ ہفتہ وار اخبار آٹھ صفحات پر مشتمل ہوتا تھا، قیمت فی پرچہ ایک پیسہ تھی اور اسی نسبت سے یہ اخبار، پیسہ اخبار کہلاتا تھا۔

شروع شروع میں پیسہ اخبار فیروز والا سے شائع ہوا کرتا تھا۔ پھر منشی صاحب اسے گوجرانوالہ لے آئے اور اس کے بعد 1889ء میں لاہور آ گئے۔ یہاں اس اخبار کی مقبولیت ایسی بڑھی کہ 16 مارچ 1898ء کو اسے روزنامہ بنا دیا گیا اور بہت جلد اپنے اہم ترین ہم عصر ''اخبار عام'' سے بازی لے گیا۔ جب تک زمیندار منظر عام پر نہیں آیا۔ صحافت کی دنیا میں پیسہ اخبار ہی کا چرچا رہا۔

اردو صحافت کی تاریخ میں پیسہ اخبار سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سے پہلے کے اخبارات میں ادبیت کا عنصر زیادہ ہوتا تھا۔ پیسہ اخبار نے اس رسم کو توڑا اور ادب کی بجائے اخباریت کو فروغ دیا۔ اس کی دوسری خصوصیت اس کی متانت اور سنجیدگی تھی۔ اس پر سرسید کی صحافت کی چھاپ نمایاں تھی۔ یہ اسلامی اخبار تھا اور اسلامی حقوق کا علمبردار تھا۔

پیسہ اخبار کی ایک اور اہم خصوصیت یہ تھی کہ یہ تجارتی اصولوں پر نکالا گیا تھا۔ اس کی قیمت کم تھی اور اشاعت اور اشتہارات بڑھانے پر توجہ زیادہ تھی۔ اسی لئے اس اخبار نے نصف صدی سے زیادہ عمر پائی اور اپنے دور کا کامیاب ترین اخبار کہلایا۔

1924ء میں پیسہ اخبار بند ہو گیا۔ اخبار کے بند ہونے کی اصل وجہ یہ تھی کہ منشی محبوب عالم کے مطبع اور دفتر میں آگ لگ گئی جس سے تین لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ پریس کی مشینیں بری طرح تباہ ہوئیں کاغذ نذر آتش ہوا اس کے بعد اخبار کا سنبھلنا مشکل ہو گیا حتیٰ کہ یہ اخبار بند ہو گیا۔

لاہور کی میونسپل کارپوریشن نے اس محلّہ کا نام جس میں پیسہ اخبار کا دفتر تھا، پیسہ اخبار سٹریٹ رکھ دیا۔ جو آج بھی لاہور کا ایک نہایت بارونق علاقہ ہے اور منشی محبوب عالم کے عظیم صحافتی کارنامے کی یادگار ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر جناب مفتی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے لکھا:

''آپ نے متعدد کتابیں اسلام کی تائید میں لکھیں اور متانت کے ساتھ معترضوں کو دندان شکن جواب دیئے اور بعض تصانیف میں بڑی تحقیق و تدقیق کا ثبوت بہم پہنچایا۔ سب سے زیادہ شہرت و عزت اپنی جماعت میں آپ کو قرآن شریف کے (حقائق) و معارف کی تشریح کے باعث حاصل ہوئی۔ جس میں آپ علوم جدیدہ و تازہ تحقیقات فلسفیہ پر نظر رکھتے تھے اور اسلام کو فطرت کے مطابق ثابت کرتے تھے''۔

(الفضل 18 مارچ 1914ء ص 2)

خبریں

جنزل کیانی کی زرداری اور گیلانی سے الگ الگ ملاقاتیں

صدر مملکت اور وزیر اعظم گیلانی سے پاک فوج کے سربراہ جنزل کیانی نے اہم ملاقاتیں کی ہیں جس میں ملک کی داخلی سلامتی' سیاسی صورتحال، لانگ مارچ، پنجاب کے سیاسی بحران اور پاک فوج کے پیشہ وارانہ امور سمیت دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ ایوان صدر کے باخبر ذرائع کے مطابق ملاقات کے دوران وزیر اعظم نے صدر پر زور دیا کہ وہ ملک میں جاری سیاسی بحران کو حل کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے صدر کو پنجاب میں گورنر راج جلد ختم کرنے اور پنجاب میں حکومت سازی کیلئے صوبائی اسمبلی کا اجلاس جلد بلانے کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ جو بھی جماعت پنجاب میں اکثریت ثابت کرے تمام سیاسی قوتیں اس کا مینڈیٹ تسلیم کریں۔

پنجاب سرحد سیل، موٹروے بند

لانگ مارچ اور دھرنے روکنے کے لئے ملک بھر میں چھاپوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے موٹروے کے مختلف انٹرچینجز پر کنٹینرز رکھ کر اسے بند کر دیا گیا۔ لانگ مارچ کے شرکاء کو روکنے کے لئے جہلم، سوہاوہ اور دینہ کے قریب کنٹینرز پہنچا دیئے گئے ہیں۔ راولپنڈی اسلام آباد کے اہم مقامات پر بھی کنٹینرز رکھے جا رہے ہیں۔ کوئٹہ سے علی احمد کرد کی قیادت میں شروع ہونے والے لانگ مارچ کے شرکاء نے سندھ میں داخلے کی اجازت نہ ملنے پر بلوچستان اور سندھ کی سرحد پر دھرنا ختم کر کے اسلام آباد پہنچنے کا اعلان کر دیا۔

صدر مملکت کے حکم پر ملک کے بیشتر علاقوں میں جیو کی نشریات بند

صدر آصف علی زرداری کے حکم پر ملک کے بیشتر علاقوں میں جیو کی نشریات بند کر دی گئیں۔ ذرائع کے مطابق راولپنڈی اور اسلام آباد کے کیبل آپریٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ جیو چینل کو آخری نمبروں پر ٹیون کیا جائے۔ لاہور اور کراچی کے بعض علاقوں کے علاوہ گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان، مظفر آباد راولاکوٹ، دیپالپور اور سرگودھا میں بھی جیو کی نشریات بند کر دی گئیں۔ جیو کی نشریات بند ہونے کی پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے مذمت کی ہے۔

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات کا اپنے عہدے سے استعفیٰ

ٹی وی رپورٹ اور ذرائع کے مطابق وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات شیری رحمٰن نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ حکومت کی طرف سے تاحال اس کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔

☆......☆......☆

بادشاہی کا نشہ

فرعون نے خدائی کا دعویٰ کیا شداد جیسے بادشاہ نے زمین پر جنت بنا ڈالی، نمرود نے آگ دہکائی اور حضرت ابراہیمؑ کو اس آگ میں دھکیل دیا اور ایک بادشاہ نے اللہ کے نبی کو آرے سے چیرنے کا حکم دے دیا، روم کے ایک بادشاہ نے جوش شاہی میں پورے روم کو آگ لگا دی اور خود محل کی چھت پر بیٹھ کر بانسری بجانے لگا، ایک بادشاہ نے روم کے درمیان میں ایمپی تھیٹر بنایا اور 80 ہزار لوگوں کے درمیان بیٹھ کر بھوکے شیروں کو انسان کا شکار کرتے اور گوشت کھاتے دیکھنے لگا، روم کے ایک بادشاہ نے اپنی سگی بہن سے شادی کر لی، یونان کا ایک بادشاہ ملکہ کے ساتھ برہنہ باہر نکلا اور عوام کو حکم دیا تمام لوگ با آواز بلند کہیں ''بادشاہ نے بڑا خوبصورت لباس پہن رکھا ہے'' ایران کا ایک بادشاہ اپنی ملکہ کے ساتھ شطرنج کھیلتا تھا اور اس بازی کے دوران اگر ملکہ ہارتی تھی تو وہ بادشاہ کو ایک غلام پیش کر دیتی تھی اور بادشاہ کو مات ہوتی تھی تو وہ ایک غلام ملکہ کے حوالے کر دیتا، یہ غلام کھیل کے آخر میں سر عام ذبح کر دیئے جاتے تھے، ہندوستان کا ایک بادشاہ قطب الدین مبارک شاہ ہم جنس پرست تھا، وہ ایک ہندو لڑکے پر عاشق تھا، بادشاہ ایک دن دلہن بنتا تھا اور ہندو لڑکا دلہا، دربار میں دونوں کا باقاعدہ نکاح ہوتا تھا، رخصتی ہوتی تھی، ولیمہ ہوتا تھا اور سارے عمائدین سلطنت ''جوڑے'' کو باقاعدہ سلامیاں دیتے تھے، دوسرے دن وہ لڑکا دلہن اور بادشاہ دلہا بنتا تھا اور اس تقریب میں بھی تمام درباری اور شرفاء شریک ہوتے تھے، فرانس کے بادشاہوں نے ایک طویل عرصے تک غسل کو خلاف قانون قرار دیئے رکھا تھا، برطانیہ کے ایک بادشاہ کے دور میں شادیوں پر پابندی تھی اور جب تک کوئی شہری بادشاہ سے سرٹیفکیٹ نہیں لے لیتا تھا اس وقت تک اسے وظیفہ زوجیت ادا کرنے کی اجازت نہیں ہوتی تھی، اس اجازت کو "Fornication Under Consent of King" کہا جاتا تھا اور انگریزی کا لفظ ایف یو سی کے اسی اجازت نامے کا مخفف ہے، امیر تیمور اسلامی دنیا کا بہت بڑا ہیرو تھا لیکن وہ قتل اور علم کے خبط میں مبتلا تھا اس نے اپنی زندگی میں 54 ممالک میں کھوپڑیوں کے مینار بنائے اور علمائے کرام کو جمع کر کے قرآن مجید کی ترتیب بدلنے کا حکم دے دیا، چین کے ایک بادشاہ نے مردوں کو برقع پہننے اور عورتوں کو ''انڈر گارمنٹس'' میں باہر آنے کا حکم دے دیا، جاپان کے ایک محمد شاہ رنگیلے نے کشتی بنانے کی سزا موت طے کر دی اور دوسرے نے دال پکانے کو ناقابل ضمانت جرم قرار دے دیا، اٹلی ایک بادشاہ نے عورتوں کے ہنسنے پر پابندی لگا دی جبکہ دوسرے نے قانون بنا دیا سلطنت کی تمام عورتیں دانتوں پر راکھ ملا کریں گی، یہ وہ وقت تھا جب لیونارڈو ڈاونچی مونالیزا بنا رہا تھا، شاید یہی وجہ تھی اس پینٹنگ میں مونالیزا نے ہونٹ بھینچ رکھے ہیں اور پولینڈ کے ایک محمد شاہ رنگیلا نے ملک کی تمام عورتوں کو کتے پالنے کا حکم دے دیا تھا۔

(روزنامہ ایکسپریس 7 دسمبر 2007ء)

We are One of the leading in Pakistan mainly Deal in sale of New Vehicles. Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below to say

To all our Concerns, Clients & Vendors/ Suppliers

TOYOTA 2 Year 50,000Km warranty

Toyota Faisalabad Motors,

An Authorized 3S Automobile Dealership Which is declared "The Best of the Best Dealership" in Consecutive 3 Years by Indus Motor Company Ltd.
Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (041-8722002, 8722007) Sale of Spare Parts (041-8722003 &Services (041-8722005, 8732040).Introduce Express Maintenance in Services.
For Appointment Please contact (041-8722005).
Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad. Ph: 041-8719902, 8712002, 8712004, 111-000-052 Fax: 041-8712003

Toyota Sargodha Motors, Sargodha
An Authorized 3S Automobile Dealership of Indus
Address: Lahore Road Sargodha (Ph: 048-2321801-02,2321803)

Lahore central Motors, (Pvt)Ltd
HINO

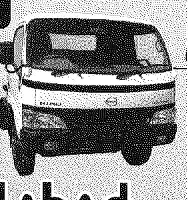

An Authorized Automobile of Hino Pak.Ltd.
Address: Multan Road Lahore.
Ph: 042-7512007, Fax: 042-7512008

NASIR TRADERS, FAISALABAD.
One Of The Largest Importers & Exporters Of

Al-Nasir Motors, Karachi
One Of The Largest Importers & Exporters Of

MRK CAR CARRIERS
A freight forwarding Co heaving a fleet of trailers

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔مارچ

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:19

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

بی ایس سی اور ایم اے انگلش لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے
فیوچر ریس اکیڈمی ربوہ
0332-7057097,047-6213194

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

اعلان داخلہ

الصادق اکیڈمی میں کلاس One سے Eight تک داخلہ ٹیسٹ درج ذیل شیڈول کے مطابق ہوگا۔

☆ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 25,24 مارچ بروز منگل بدھ صبح 8:30 بجے ہوگا۔ ٹیسٹ پچھلی کلاس کے سلیبس میں سے اردو، انگلش اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔

☆ کلاس ون سے فائیو تک طلباء وطالبات اور کلاس چھٹی سے آٹھویں تک طالبات گرلز ہائی سکول شکور پارک میں ٹیسٹ دیں گے۔ جبکہ چھٹی سے آٹھویں کے طلباء ٹیسٹ کیلئے الصادق اکیڈمی بوائز سکول نزد مریم ہسپتال جائیں گے مزید معلومات کیلئے سکول آفس سے رابطہ کریں۔

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637-6214434

FD-10